

اَنَّ اللَّهَ يُحِبُّ مُصْلِحَيْنَ عَلَى النَّعْمَانِ اَذَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِنَّ عَلَيْهِمْ سَلَامٌ وَّاَتَاهُمْ  
بیشک اندوار اسکے فرنٹے درود بیصحیح ہیں اس نبی پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بیصحیح (احزاب: ۵۶)

# عبد نعیم مصطفیٰ نبوی میں

مرتبہ

ابوالسرور محمد مسرو راحمد

ادارہ مسعودیہ

۴/۵، ای، ناظم آباد، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

### لِحْفٌ كَرِيهٌ

پروفیسر ڈاکٹر محمد سعید احمد

وہ حضرت جو محبت رسول علیہ التحیۃ والتسیم اور نعمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو شرک اور نعمت خواں کو شرک سمجھتے ہیں ان تاریخی حقائق کی روشنی میں غور فرمائیں کہ وہ کس کو شرک کہہ رہے ہیں اور کس کو شرک سمجھ رہے ہیں ؟ ذرا دل لگا کرئیں۔ اللہ تعالیٰ کیا فرمایا ہے ؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرمایا ہے ؟ حضرت عالیٰ شہزادہ قدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا فرمایا ہے ؟ حضرت فاطمۃ الزہرا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چاحضرت عباس اور حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ولادت پاک کا ذکر فرمائے ہیں اور ہمیں شاہسے ہیں حضرت صدیق اکبر، حضرت سُر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی، حضرت زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم یہ نسبتیں پڑھ رہے ہیں۔ شاعران دربارِ بھوی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسان بن ثابت، حضرت عبداللہ بن رواحہ، حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہم نعمتیں نہارے ہیں۔

جو حضرت نعمت کو شرک کہہ رہے ہیں اور نعمت خواں کو شرک سمجھ رہے ہیں، شاید وہ غیر شعوری طور پر اس ارشاد باری کا مصدقہ کرنے ہے ہیں۔ یعنی دُن کان یعنی قُلَيْمَنْ اَنْ يُفْتَنُ قُلَيْمَنْ اَنْ يُفْتَنُ دُنْ سُلَيْمَنْ (آل آیہ (نساء : ۱۵۰)۔ اور چاہتے ہیں کہ اللہ سے اسکے رسولوں کو جدا کریں؟ اے بزرگوں! اے اسلام کے علمبردارو! اے ملت کے ربناو! اے مسلمانوں! اے مخوارو! اے اورہاں اے جوانو! اے مجاہدو! اے ملت کے پاسانو! اے اسلام کے متولو! دُمناں اسلام کے سیندوں سے دل اور ہمارے جسموں سے روح بخال بھیں۔ تم دل کو سنبھال کر رکھو، تم روح کی حفاظت کرو، تم ہی بہتر ہو، تم ہی برتر ہو، ہاں :-

وَلَا تَهْنِوْا وَلَا تَخْرُنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ (آل عزآن: ۱۳۹)

اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ، ہمیں غالب آونگے الگ ایمان رکھتے ہو۔ مولا تعالیٰ ہمارے بزرگوں اور ہمارے جوانوں کا حامی و ناصر ہو اور ان کے قلب فیض کی حفاظت فرمائے۔ آئیں ۶ شوال المکرم ۱۴۲۱ھ / ۲ جنوری ۲۰۰۱ء اخْرَجَهُ مُحَمَّدُ سَعِيدُ عَنْهُ

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

#### حَمْدٌ يَارَمِيْ تَعَالٰى

الْحَمْدُ لِرَبِّ هُوْ شَافِيْ لِسَقِيْمٍ  
وَالشَّكْرُ لِمَنْ أَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ

سَبِّحْنَا إِنْ شَعَلَكَ لِكَلْتَ جَوْهِيَارَ كُوشَادِيْنَيْنَ دَلَالَتَ  
أَشْكَرَ اسْنَاتِيْنَ كَلْتَ جَوْهِيَارَ كُوشَادِيْنَ بَدَكَرَتَهَ

الْعَالَمُ وَالْوَاحِدُ وَالْبَاقِيُّ أَبَدَّا  
وَالْغَافِرُ لِلَّذِنِيْنَ جَدِيْدٌ وَقَدِيْمٌ

بَسْ كَبِيْرَتَهَ اسْكَنَنَ دَلَاسْطَنَهَ اسْكَنَنَ دَلَالَتَهَ  
اوْرَكَتَهَ دَلَاسْطَنَهَ اسْكَنَنَ دَلَالَتَهَ

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالنَّافِعُ حَقٌّ  
الرَّازِقُ لِلْعَبْدِ وَأَنْ حَكَانَ أَشْتِيمٌ

خَالِهَارُو بَاطِنَ اور سَعْيَ پَا نَفْعَ دَيْنَهَ دَلَالَتَهَ  
رَزْقَ دَيْنَهَ دَلَالَنَدَےَ کَلْتَهَ اگْرَچِنَدَهَ گَنْهَگَارَ

الْحَاكِمُ وَالنَّافِذُ لِلْحُكْمِ سَرِيْعًا  
لَامَانَعَ مَا يُوْصِلُ مِنْ فَضْلِ كَرِيْمٍ

سَعْمَكَنَزَهَ دَلَاسْطَنَهَ اسْكَنَنَ دَلَالَتَهَ  
بَنْدَیں رَوْکَنَهَ دَلَاسْطَنَهَ اسْكَنَنَ دَلَالَتَهَ

الْعَالِمُ وَالنَّاظِرُ كُلِّ أَوَانٍ  
وَالْحَافِظُ مِنْ نَارَ سَعِيْرٍ وَجَحِيْمٍ

جَانَتَهَ دَلَالَنَدَےَ دَلَاسْطَنَهَ اسْكَنَنَ دَلَالَتَهَ  
اوْرَبَچَانَهَ دَلَالَنَدَےَ دَلَاسْطَنَهَ اسْكَنَنَ دَلَالَتَهَ

## حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ المتوفی ۱۳۶۳ھ

ياعین فابکی ولا تسامی وحق البکاء على السید  
تلے آنکھ خوب رو، اب یا آنسو ن تمیں قدمے سرو بیان پر رونے کے حق کی  
على خیر خندف عند البدال، امسی یغیب في المدحـدـ  
خندف کے بہترین فرنڈ پرانو بہا، جنم والم کے بھرم میں سر شام گوشہ نایفت میں چھپا دیا گی۔  
فصل الہلیک و لی العـبـا دو رب العباد على احمدـ  
الاک الملک باد شاه عالم، بندوں کا والی اور پر درگار احمد عقبی پر سلام و رحمت یکجھے۔  
ذکیف الحیـا لفقد الحـبـ و زین المعاشر في المشهدـ  
اب کسی زندگی، جو حبیب ہی پھر گیـ اور وہ نہ رہا جزیت وہ ایک عالم تھا۔  
فـلـیـتـ الـمـهـمـاتـ لـنـاـکـلـنـا آخر ہم سب اس زندگی میں بھی ساتھ ہی تھے  
کاش موت آئی تو ہم سب کو ایک ساتھ آتی

ڈاکٹر نور محمد رباني (نقیم مدینہ منورہ)، کشف الغریان، ص ۳۸

## ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ

المتوقی: سیدنا

متی یبـدـیـ الدـاـبـجـیـ الـبـهـمـجـیـنـهـ یـلـحـ مـلـ مـصـبـاجـ الدـبـجـیـ الـمـوـقـدـ  
اندھیری رات میں ان کی پیشانی نظر آتی ہے  
تو اس طرح چکتی ہے یعنی دو شن چہرائے  
فـمـنـ کـانـ اوـمـنـ قـدـیـکـوـنـ کـلـ حـمـدـ  
نظامِ حق اور نکالِ یہاں حـمـدـ  
احمد عقبی کے جیسا کون تھا اور کون ہو گا  
حق کا ناظماً فاقم کریم والا اور ملحدوں کو سارے عبیر باندھنے والا

ڈاکٹر نور محمد رباني (نقیم مدینہ منورہ)، کشف الغریان، ص ۳۸



## حضرت عمر فاروق رضي الله عنه

الْمُرْتَأَنَ اللَّهُ أَظْهَرَ دِينَهُ  
يَا نَبِيَّنَا كَمْ نَسِيَّنَاهُ لِيَوْمَ دِينِ الْحِسَابِ  
عَلَىٰ كُلِّ دِينٍ قَبْلَ ذَلِكَ حَائِدٌ  
هُرُوسٌ يَوْمَ پُرْجَوَانَ سَبِيلٌ تَحْتَنَ سَبِيلٍ  
وَاسْلَبَةٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ بَعْدَ مَا  
تَدَأَّبَ إِلَىٰ أَمْرٍ مِنَ الْغَيْرِ فَاسِدٌ  
اُورَالَّهُنَّ اِلَّا کَمْ کَوْمَنَ مُحَمَّدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
اُنْ لَّوْلَنَ نَزَّلَنَ مَكَّةَ کَمْ نَزَّلَنَ  
مُسَوَّمَةٌ بَيْنَ الرَّبِّيْرِ وَخَالِدٍ  
اُورَپَرَدَ صَبَقَ جَبَّوَلَتَ اِلَّا کَمْ لَوْلَنَ جَلَانِیَانَ  
فَامْسَىٰ رَسُولُ اللَّهِ قَدَّ عَزَّ ذَنْصَرُهُ  
پِرَسُوْلُ اِلَّهُ کَوْ اِلَّهُ کَیْ تَصْرَتْ نَعْلَمْ بِنَشَا  
وَامْسَىٰ عَدَادُهُ مِنْ قَتِيلٍ وَشَارِدٍ  
اُورَانَ کَے شَمِّيْنَ تَوَلَّ بَعْتَ اِرْسَکَتْ کَمَکَے بَعْاَگَے

ڈاکٹر نور محمد رباني (مقیم مدینہ منورہ)، کشف الغریبان، ص ۳۹



## حضرت عثمان غنیمی رضي الله عنه

وَحْقَ الْبُكَاءُ عَلَىٰ السَّيِّدِ  
اِپَتَ سَدَارٍ پَرَ آنسُو بَهَاتَا تو لازِمَ آچِکا  
فَيَا عَيْنِي ابُکیٰ دَکَاتَسَارِیٰ  
تو اے میری آنکھ آنسو بہسا اور نہ تھک

ڈاکٹر نور محمد رباني (مقیم مدینہ منورہ)، کشف الغریبان، ص ۳۹

لَمْ نَتَرْعَمْ لَكَ صَرِيكَ وَرَضِعَنَا عَنْكَ وَزَرَكَ لَهْزِي  
لَفَقِضَ ظَرِيكَ وَرَفَعَنَكَ فَذَرَكَ فَانْعَصَ الْعَسْرِيْدَ  
لَنْ مَغَ الْعَسْرِيْدَ فَانْدَلَ فَرَغَتَ فَاضْبَرَ وَلَدَلَ

ربِّ الْفَاغِبِينَ      کتبہ پرہلہ پور

خط دریان

## حضرت علی مُرْتضیٰ

اَمِنْ بَعْدِ تَكْفِينِ الْتَّيْ دَفَنَهُ  
بِنْ كَپڑوں میں کفن لینے کے بعد اسیں اس مرنے والے  
زَرَانَارَسُولُ اللَّهِ فِي نَا فَلَنْ تَرَى  
رَسُولَ اللَّهِ كَمْ صِبَّتْ هُمْ پَنَازِلَ بُرْدَابِ  
لَهُ مَعْقِلٌ حِرْزِ حَرِيزٍ مِنَ الرَّوْيِ  
وَكَانَ لَنَا كَالْحَصْنِ مِنْ دُونِ أَهْلِهِ  
رَسُولَهُ میں اک مشبوط قاعده تھے کہ ہر شمن  
وَكَنَّا بِمِرْأَتِنَا النُّورَ وَالْهُدَى  
بِمِجْبَأْ أَكْرَيْتَ تَرْسِلَرُ وَبَرِيتَ كَوْكِيْتَ  
لَقَدْ غَشِيَتْنَا ظَلْمَةً بَعْدَ مَوْتِهِ

اُن کی مرت کے بعد ہم پر ایسی تاریخی چاہکی جس میں  
فَيَا خَيْرٌ مِنْ ضَمِّ الْجَوَاعِ وَالْحَشَّا  
دان کالی رات سے زیادہ تاریک سے ہو گیا  
وَيَا خَيْرٌ مِنْ ضَمِّ الْجَوَاعِ وَالْحَشَّا  
بہتر پیا اور اپنے تامہنہ لوں میں کنک پھیلائیں ہے بہتر  
اَنَّا بِنَا اِنَّكَ بِمِنْتَهِيْتَوْكَجِيْلَتَهِ تَرْسِلَرُ وَبَرِيتَ

ڈاکٹر نور محمد رباني (مقسم مدینۃ منورہ)، کشف العزان، ص ۳۵

## کَانَ اُمُورُ النَّاسِ بَعْدَكَ ضَيْنَتْ

سَفِينَةٌ مُنْجِيْجِيْنَ فِي الْبَرِّ وَدَمَّا  
کُویَا حَالَمَانَ اَنَّ اَپَّ کی مرت کے بعد ایک کشتی میں  
پُر گیا ہے جو سند کے انداز پر جوں میں بھری ہوئی ہے  
لِفَقِدْ رَسُولُ اللَّهِ اذْ قَيْلَ قَدَضَى  
فَضَاقَ فَضَاءُ الْأَرْضِ عَنْهُمْ بِرَحْبَةٍ  
کِفَافٌ اَنْ يَرَوْهُ اَنْ يَرَوْهُ  
زَمِنْ اَنْبَى وَسَعَى بِاَوْجَدِ تَنَكْ ہو گئی رَسُولُ اللَّهِ  
كَصْدِعُ الصَّفَالِ لِلصَّدْعِ فِي الصَّفَا  
فَقَدْ نَزَلتْ لِلْمُسْلِمِينَ مَصِيَّبَةٍ  
مُسْلِمُوْنَ پر ایک ایسی صیبت نازل ہوئی ہے  
جیسے چاندن شکان پر جاہد چاندن شکاف کی صلاح کہاں میں ہے  
وَلَنْ يَجْرِيْعُ الْعَظَمُ الْذِي وَنَهُمْ وَهُنَّ  
اَنْ صِبَّتْ کو لوگ برداشت نہیں کر سکیں گے  
اور وہ کمروری جو پیدا ہو گئی جا کسی تلاش ممکن نہیں ہے

## وَ فِي كُلِّ وَقْتٍ لِلِّاصْلُوَةِ يَهِيْجِبُهُ

اور ہر نماز کے وقت بیال ایک نیا جان بیدا کیتی ہیں

## بِلَالٌ وَبِدَلٌ عَوَّا يَا سَمِّهِ كُلَّهُ مَادِعا

جب کوہ بلال، ان کا نام کے کرپکارتے ہیں،

ڈاکٹر نور محمد رباني (مقسم مدینۃ منورہ)، کشف العزان، ص ۳۶



## حضرت فاطمہ الرضیاء

ماذاعلیٰ من شَفَقٍ تَرَبَّةَ أَحْمَدَ  
الآئِشَّمْ مُدَحَّى الرَّمَانِ غَوَالِيَا

بس نے ایک مرتبہ بھی ناک پانے آحمد مجتبی سونگھل  
صُبَّتْ عَلَى الْأَيَامِ عُدْنَ لَيَالِيَا  
(حضور کی جملائیں) وہ مصیتیں مجھ پر ٹوٹیں ہیں  
شَمْسُ النَّهَارِ وَأَظَلَامَ الْأَزْمَانِ  
دن کا سورج اور تاریک ہو گیا سارا زمان  
أَغْبَرَ أَفَاقَ السَّمَاءِ وَكُورَتْ  
آسمان کی پہنچیاں غبار آکو ہو گئیں اور لپیٹ یا کیا  
وَالْأَرْضُ مِنْ بَعْدِ الْمَيِّتِ كَيْبَيَّةٌ  
اور زمین نبی کریم کے بعد مبتلائے درد بے  
فَلَمَّا كَيْلَهُ شَرْقُ الْبَلَادَ وَغَرْبُهَا  
اب آنری بلے مشرق بھی اور مغرب بھی ان کی جدائی پر  
يَا خَاتَمَ الرَّسُولِ الْمُبَارَكِ صَنْوَةٌ

لے آخری رسول آپ پر برکت و سعادت کی جوئے فیض ہیں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ مُبَرَّكَ مُبَرَّكَ

آپ پر تورقان نازل کرنے والے نے بھی درود و مبارک جائیا

ڈاکٹر نور محمد ربانی (معقیم مدینہ منورہ)، کشف العرنان، ص ۳۴

## حضرت حمزہ بن عبد المطلب بن ہاشم

إِلَى إِلْسَلَامِ وَالَّذِينَ الْمُنْيِفُ  
میں نے نہ کامکارا کیا جب اُس نے میرے دل کے  
لَدِيْنِ جَاءَ مِنْ رَبِّ عَزِيزٍ  
اس دین کی جعلت و عربت پر رکھ کر طبق یا یہ  
إِذَا تُلِيَتْ رَسَائِلُهُ عَلَيْنَا  
جب اُس کے پیشوں کی تلاوت ہمارے سامنے کیجا تی ہے  
رَسَائِلُ جَاءَ أَحْمَدُ مِنْ هُدَاهَا  
وہ بیانات بن کلہ بیرون کو احمد کے کرائے  
وَأَحْمَدَ مُصْطَفَى فِي نَيَامَطَاعَةً  
اور احمد ہم میں پر گزیدہ ہیں جن کی الماعت کی جاتی ہے  
فَلَا وَاللَّهِ نُسِلِمُهُ لِقَوْمٍ  
تو خدا کی نعمت ان کو اس قوم کے حوالے کبھی نہیں کی گی  
جَنْ كَيْسَيْنِ هُمْ نَاجِيَتُهُوَوْلَسِنَدُهُوَيْسِيَّا

ڈاکٹر نور محمد ربانی (معقیم مدینہ منورہ)، کشف العرنان، ص ۳۳

اللَّهُ عَلَيْكَ

## حضرت عباس بن عبد المطلب

مُسْتَوْدِعٌ حَيْثُ يُخْصَفُ الْوَرْقُ  
أُنْ مَزْلَعٌ لِجَنْدُلِيْزِ تَحْبَشَانِ بَلْسَنْ بَنْ ٹُحَانِيْزِ  
أَنْتَ وَلَا مُضْغَةً وَلَا عَلْقَ  
نَگْرَشَتْ پَرْسَتْ اورْ ٹُبُوكْ كَلْپُشَكْ  
الْجَمَ نَسْرَأَوْ أَهْلَهُ الْفَرْقَ  
جَبْرِيلُ كَمِيسْ چُونْ كَرْجَبُورْ تَجِينْ اِرْلُوكْ نَوْبَتْ تَجِينْ  
إِذَا مَضَى عَالَمَ بَدَا طَبَقَ  
پَرْجَبْ اِيكْ عَامْ گَزْ جَرْكَامْ تَرْبَهْ حَالْ كَاظْبُورْ ہُوا  
فِي صُلْبِهِ أَنْتَ كَيْفَ يَحْتَرِقَ  
آپْ آئِشْ نَلِيلْ مِنْ اِترَےْ، پَچْبَےْ پَچْبَےْ،  
حَتَّىْ اَحْتَوَى بَيْتَنَكَ الْمَهِيمِنُ مِنْ  
خَنْدَفْ بِيْسِيْ فِيْ الرِّتَنْ غَافُونْ كَاجْ بَكَادْ مِنْ بِرْنَاتِهِ  
لَرْضَ وَضَاءَتْ بِنُورِكَ الْأَفْقَ  
اورْ رُوشْ ہوْگَےْ آفَاقِ سَادَهِ آپْ کَنْ نُورَسَےْ

فَنَحْنُ فِي ذَلِكَ الظِّيَاءِ وَفِي النَّ  
ترَابْ ہِمْ لُوكْ اَسِيْ رَوْشَنِيْ اورْ اسِيْ نَورِيْ  
نُورِ وَسْبَلَ الرَّشَادِ نَخْتَرِقَ  
پِيْں اورْ ہَادِیْتْ دَاسْقَامَتْ کَ رَاهِیْنْ بَکَالْ بَیْہِیْنْ

## ائزہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَاللَّيْلَ دَجِيْ مِنْ وَقْرَتِهِ  
اور رات رونما ہوئی آپ کی زلفیوں سے  
أَهْلَهُ السُّبْلَادَ لَدَلَّتِهِ  
دین کے تمام راست روشن ہو گئے آپ کی رہنمائی سے  
هَادِيَ الْأَمْمَ لِتَسْرِيْعَتِهِ  
تمام امت کو راہ ہدایت دکھانیوں کے انہی شریعت  
كُلُّ الْعَرَبِ فِي خِدْمَتِهِ  
تمام عرب (کل جہان) آپ خدمت میں ہیں  
كُلُّ الْعَرَبِ فِي خِدْمَتِهِ  
دو ٹکڑے ہو گیا پانہ آپ کی الحکیمی کے اٹکے سے  
وَالرَّبُّ دَعَى لِحَضْرَتِهِ  
اور اللہ تعالیٰ نے بیان آپ کو اپنے ساتھ  
عَنْ مَا سَلَفَأَمِنَ أَمَّتِهِ  
نے معاف فرمائے وہ گناہ جو اُنتَ نے کئے تھے۔  
وَالْعِزْلَةُ لَنَا لَا حَاجَةَ بَيْهِ  
اور ہمارے لئے عزت ہے آپ کو قبول فرمائیں ہیں

الصَّبَحُ بَدَأَ مِنْ طَلَعَتِهِ  
جس نماہر ہوئی آپ (انفسور) کی پیٹانی سے  
فَاقَ الرُّسْلَادَ فَضْلًا وَعُلَاءَ  
آپ سبقت دے گئے تمام پیغمبروں پر بزرگ اور بیرونی میں  
كَنْزُ الْكَرَمِ مَوْلَى النِّعَمِ  
آپ بخشش کے خزانے اور حسنوں کے ماک میں  
أَرْكَى النَّسَبَ أَعْلَى الْحَسَبِ  
بہت پاکیزہ نسب دارے اعلیٰ خاندان دارے  
سَعَتِ الشَّجَرَأَعْلَى الْحَسَبِ  
اوٹے آئے درخت کلام کیا پھر وہوں نے  
جَبْرِيلُ أَتَى لِيَلَةَ أَسْرَى  
جبriel علیہ السلام آئے معراج کی رات آپکے پاس  
نَالَ الشَّرْفَأَوَ اللَّهُ عَمَّا  
آپ کی بدرت لوگوں کیزے گیاں حامل ہوئیں اور اللہ تعالیٰ  
فَمَحَمَّدَنَا هُوَ سَيِّدُنَا  
پس محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سردار ہیں

## حضرت کعب بن زہیر

وَقَدْ أَتَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ مَعْتَذِرًا  
وَالْعَفْوَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ مَقْبُولٌ  
مِنْ اشْكَنْتَكَ رُسُولَكَ نَهْدَتْ مِنْ  
أَوْ سَعْيِ وَدِكَرِ تَوَاتِرَكَ رُسُولَكَ نَزِدَكَ پَنْدِيرَهُ  
أَرَى وَاسْمَعَ مَا لَوْيِسَمَعَ الْفِيْلَ  
لَقَدْ أَقْوَمَ مَقَامَ الْوَيْقَوْمِ يَهُ  
بَيْنَ اسْمَقَاهُ كَهْرَابَتَهُ أَكَهُ وَهَا يَاتِيْ بَحِيَ  
لَظَلَلَ يَرْعَدُ إِلَانَ يَكُونَ لَهُ  
مِنَ الرَّسُولِ يَادِنَ اللَّهِ تَسْوِيلَ  
رُسُولُ اللَّهِ كَ طَرَقَ سَجَدَنَهُ اخْرَبَشَ وَعْلَانَهُ بَرَقَ  
حَتَّى وَضَعَتِ يَمِينِي لَا أَنَازِعُهُ  
بَيْهَا تَكَرِّسَ كَمِنْهَا تَحْبِيْرَهُ تَكَشِّيَ  
إِنَّ الرَّسُولَ لَسِيفَتِ يَسْتَضَاءُ بِهِ  
يَنْكِشُكَ رُسُولُ اللَّهِ وَيَعْنِيْهُ جَسَسَ سَرَشَنِي حَالِلَ كَجَاتِيَهُ  
مَهْنَدَ مِنْ سَيْوَفِ اللَّهِ مَسْلُولَ  
وَهُوَ اللَّهُ كَمَارُوْنَ مِنْ سَيْكَعْنِي ہُوَنَ تَمَارَ یَهُ -

ڈاکٹر نور محمد رباني (معجم مدینۃ منورہ)، کشف العرفان، ص ۲۱

## حضرت عبد اللہ بن رواحة

الشهید سہیلہ ۶۲۹

رَوِيَ الْفَيْدَاءُ لِمَنْ أَخْلَاقَهُ شَهَدَتْ  
بِأَنَّهُ خَيْرٌ مَوْلَودٍ مِنْ الْبَشَرِ  
كَرَدَ بَنِي نَزَعَ اَنَانِ مِنْ أَنْفَلِ تَرِينَ یَهُ  
بَرِیَ جَانَ اَنَ پَنْدَلِنَ کَ اَفْلَانَ شَاهِیْنَ  
عَمَّرَ الْبَرِیَّةَ ضَوْءُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ  
جَسَ طَرَنَ سَوْرَجَ اَدَرَجَانِ سَارِیَ مَلَقَنَ کَ یَلَےِ نَامَ ہے  
عَمَّتْ فَضَائِلَهُ كُلَّ الْعِبَادِ حَكَمَ  
انَ کَفَضَائِلَ بَلَا اَسْتِیَّا زَبَندَ دُولَ کَ یَلَےِ نَامَ ہے  
لَوْلَعِیْكَنْ فِیْهِ اَیَّاتٌ مُبَتِّنَةٌ  
کَانَتْ بَدِیْهَتَهُ عَرَابِنَخَبَرَ  
اَرَانَ کَ صَدَاتَ پَنْهَرِتَ کَ نَدَلَنَثَانِیَنَ ہَرِیْسَ  
ڈاکٹر نور محمد رباني (معجم مدینۃ منورہ)، کشف العرفان، ص ۲۳



## امازین العابدین علی السباد بن الحسین

ان نیلت یاری حضی ای رضی الحرام  
بلع سلامی رضیتی فیها الشیعی المحدث

لے با صبا اگر ترا گز رس زمین حرم تک ہو  
تو پیر سلام اس دن کو پنچا جس میں ہی مترم اشرفت فراہیں  
من ذاته نور الهدی من کفہ بحر الهمم

وہ بن کا پھر اوز بہر و نہجا دین کے خاتم ایام ماہ کامل  
جن کی ذات نور ہے ایسے ہے جن کی تھی خاتمی دریا  
اذ جاء ناالحکامہ کل الصحف صار العدم

آن کار لایا ہوا قرآن تھا یہ واضح دلیل ہے کہ یہ مذکور کی ذمہ کیا  
جب کسی حکامہ ہمارے اس آئے تو رکھیے ہے صحیحہ معدوم ہو گئے  
طوبی لائل بلدة فیها الشیعی المحتشم

ہمارے بگز غمیں منتاق مصطفیٰ کی تلوار سے  
خوش نصیبی اس شہر کے لوگوں کی ہے جس میں ہی منتظم ہیں  
یوما ولیل ایماؤ ار رُقْ کَذَلِی بالکرم

ہاشمیں اس کی طرح ہوتا ہونی کی ہے یہی علم کے ساتھ کرتے ہے  
آنکھ میں انت شفیع المذین

یار حمہ للعالمین اد رُك لِزین العابدین  
لے رحمت عالم زین العابدین کو سننا ہے

یار حمہ للعالمین اد رُك لِزین العابدین

محبو بیلیدی القظالمین فی المؤکب المزد

وہ غالموں کے ہاتھوں میں گرفتار ہی رہا و پریش نہیں ہے

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقسم مدینہ منورہ)، کشف الغزاں، ص ۳۲

